بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

بیالیسویں قسط

روزے کے فضائل

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغ اسلام

حضرت علامہ مولانا

حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی

سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری

خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com


بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب:..................بیاناتِ خوشتر ”رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“ (تینتالیسویں قسط)

اسپیکر:..................حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ”رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“

موضوع:..................روزے کے فضائل

زیرِ سرپرستی:..................شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:..................شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:..................حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

بااہتمام:..................مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر و ترتیب:..................حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:..................13

پبلشر:..................مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الكريم o فاعوذ باللّٰه من الشيطن الرجيمo بسم اللّٰه الرحمن الرحيم o

ياايهاالذين امنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على الالذين من قبلكم لعلكم تتقون

قال اللّٰه تبارك وتعالى فى شانِ حبيبه o ان اللّٰه وملئكته يصلون على النبى ط ياايهاالذين امنو صلو عليه وسلموا تسليما o

اللّٰهم صل على سيدنا ومولانا محمد وعلى ال سيدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

روزے کے فضائل

رمضانِ مبارک کے مبارک موقع پر اور مبارک دن میں حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک مرتبہ درود وسلام عرض کر لیجیے۔

اللّٰهم صل على سيدنا ومولانا محمد وعلى ال سيدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

روزہ ہر زمانے میں ہر قوم میں اللہ تک پہنچنے کا، روحانی برتری حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ رہا ہے۔ قرآن کریم نے اِس تاریخ کو ایک ہی لفظ میں بیان فرما دیا

كما كتب على الالذين من قبلكم

جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا، تمہارے اوپر بھی فرض کیا گیا ہے۔

کیوں فرض کیا کیا گیا؟ کیا وجہ ہے یہ ہمیں کہنے کا حق نہیں۔اللہ نے فرض کر دیا اُس کا حکم ہے ،ہمیں ماننا چاہئے لیکن اِس کے باوجود قرآن کریم نے ایک ہی لفظ میں روزے کی حکمتیں ،روزے کے فوائد سب بیان کر دیئے۔فرمایا کہ

لعلکم تتقون

روزے کیوں فرض کئے گئے تا کہ تم بچے رہو۔

کس چیز سے بچے رہو؟ اِس کی تقسیم اِس طرح کی جاسکتی ہے کہ

۱)اپنے جسم کو بیماری سے بچاتے رہو۔

۲)اپنے اعمال کو گندی چیزوں سے، بری چیزوں سے بچاتے رہو۔

۳)اور اپنے دل اور اپنی روح کو مکروہ کاموں سے بچاؤ۔

یہ **تتقون** کی تفسیر اور تشریح میں یہ بات کی جاسکتی ہے۔یہ تین سرکل ہیں،اعمال کے تین گروپ ہیں جن گروپ کو ہمیں بچانا ہے۔

روزہ رکھنے کی حکمتیں!

آیئے سب سے پہلے اپنے جسم کو بیماری سے بچانے کے لئے اپنے جسم میں قدرتی اور نیچرل پاور اور قوت پیدا کرنے کے لئے روزہ نہایت ہی مفید ہے۔خوب یاد رکھئے آپ جانتے ہیں، آپ اپنی آنکھوں سے رات دن دیکھتے ہیں کہ اگر ایک آدمی چوبیس گھنٹے کام کرتا رہے تو وہ تھک جائے گا۔دماغ اگر ہر وقت سوچتا رہے تو وہ بیکار ہو جائے گا۔ہاتھ اگر ہر وقت کام کرتے رہیں تو وہ تھک جائیں گے۔پاؤں اگر ہر

وقت چلتے رہیں تو ظاہر ہے کہ ان مسلسل کاموں کی وجہ سے آپ پریشان ہو جائیں گے۔ یہ نیچر ہے کہ دماغ کو بھی آرام دینا ہے، ہاتھ کو بھی آرام دینا ہے اور پاؤں کو بھی آرام دینا ہے۔ جب یہ اصول بالکل صحیح ہے تو پھر ہم اپنے پیٹ کی طرف بھی توجہ کریں اور دیکھیں کہ آیا اِس کو بھی کبھی آرام دینا چاہیئے یا نہیں۔

اللہ اکبر گیارہ مہینوں کے مسلسل کھانے اور کھانوں کے پروگرام، صبح کھانا شام کھانا، اور پھر ہماری زندگی میں چونکہ پارٹیاں بہت ہوتی ہیں۔تو اگر ہم چوبیس گھنٹوں کو پارٹیوں میں تقسیم کریں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ تھوڑی دیر کے بعد کسی نہ کسی پارٹی کا نمبر آجاتا ہے۔تو پھر اِن تمام پارٹیوں کے تمام کھانوں کا زور ایک نازک سے معدے پر اور پیٹ کے اِس کمزور حصے پر آپ اِس کو یہی کہہ سکتے ہیں ڈاکٹروں کی زبان میں کہ ''یہ بڑا ظلم ہے''۔

پیٹ کو بھی آرام دینا ضروری ہے

دوستو! اِسلام کو دیکھو۔ اِسلام ایک ایسا مذہب ہے جو صرف عبادت ہی نہیں بلکہ عبادت کے ساتھ ساتھ ریاضت، اور ریاضت کے ساتھ ساتھ ڈاکٹری اعتبار سے بھی ہمارے لئے بہت سے پروگرام پیش کرتا ہے۔معلوم یہ ہوا کہ پیٹ کو بھی آرام دینا چاہیئے۔ ورنہ یہ ہر وقت کام ہی کرتا رہا اور ہر وقت کھانے پینے کے پروگرام ہی رہے تو ایک نہ ایک دن میرے دوستو یہ معدہ تھک جائے گا۔قوتِ ہاضمہ خراب ہو جائے گی۔

ہر ماہ تین روزے رکھیں

اے گنبدِ خضرا کے مکین، اے گنبدِ خضرا میں آرام فرمانے والے آقا حضرتِ محمدِ مصطفیٰ ﷺ آپ کی حکمت، آپ کے علم اور آپ کی اِس عنایت پر ہم قربان جائیں کہ آپ نے چودہ سو برس پہلے ہی فرما دیا۔ ارشاد فرمایا کہ ''مہینے میں تین دن روزہ رکھ لیا کرو'' تا کہ ستائیس دن تمہارا پیٹ اور معدہ جو کام کرتا رہتا ہے تو تین دن کے روزے سے کچھ بیچارے کو آرام مل جائے گا۔ یہ تو ہر مہینے میں نفلی اور سنت روزے کی میں نے بات کہ ہر مہینے میں ایامِ بیض کا روزہ چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں میں روزہ رکھنا صحت کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

گیارہ مہینے کھائیں پیئیں اور ایک مہینہ روزے رکھیں

گیارہ مہینے گزرنے کے بعد مکمل آرام کی ضرورت ہے اِس لئے ایک مہینہ روزے کے لئے فرض کر دیا گیا۔ رمضان کا مہینہ تا کہ ہم اِس پورے مہینے میں پیٹ کو آرام دیں تا کہ ہمارے پیٹ میں کسی قسم کی خرابی ہو تو دور ہو جائے۔

کم کھائیں، نرم کھائیں اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں

خوب یاد رکھئے آنتوں سے انسان کے جسم میں جو خرابی پیدا ہوتی ہے۔ اور معدے کے اوپر جو اثر پڑتا ہے تو وہ تین چیزیں ہوتی ہیں۔

ایک تو آدمی زیادہ کھالے۔ جتنا کھانا چاہئے اُس سے زیادہ کھالے۔

کھانا نرم کھانا چاہئے۔ اگر آدمی زیادہ ثقیل کھانا کھالے معدہ خراب ہو جائے گا۔ پھر یہ جو قوت ہاضمہ ہے، کھانا جس سے ہضم ہوتا ہے اس پر اگر ہم بوجھ زیادہ ڈال دیں گے تو

پھر مشینری خراب ہو جائے گی اور ہضم کرنے والی جو قوت اور طاقت ہے اُس پر اثر پڑے گا۔ بس انہی تین چیزوں کو کنٹرول کرنے کے لئے رمضانِ مقدس کا مہینہ آیا اور ہماری باڈی کو اور ہماری صحت کو بتایا کہ روزے رکھو، روزہ رکھنے سے ایک طرف تو یہ ہوگا کہ ہمارے جسم میں جو رطوبت ہے چربی وغیرہ اور پانی وغیرہ خشک ہو جائے گا۔

روزے رکھنے سے تندرستی ملتی ہے

میرے دوستو! روزہ رکھو، ہسپتال میں جانے کی ضرورت نہیں، دوا لینے کی ضرورت نہیں، کسی بھی چیز کی ضرورت نہیں روزے میں سب کچھ ہے۔ فرمایا کہ جب تم روزہ رکھو گے۔ کسی کے پیٹ کے اندر اگر زیادہ پانی ہے یا رطوبت ہے یا چربی ہے تو وہ کم ہو جائے گی۔ اور معدے میں قوت پیدا ہوگی، انرجی پیدا ہوگی، حرارت پیدا ہوگی۔ اور جب قوت پیدا ہوگی معدے میں حرارت پیدا ہوگی تو اُس سے کھانا ہضم کرنے میں مدد ملے گی۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ کیا کیا عجیب وغریب فوائد ہیں ایک مہینے کے روزے میں۔

سحری میں بھی کھانے کی احتیاط کریں

ارشاد فرمایا کہ روزہ رکھو، روزہ رکھنے کی وجہ سے یہ تمام فائدے تمہیں گے۔ اُس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ارشاد فرمایا گیا کہ دیکھو کہ تمہارے معدے کو فائدہ تب پہنچے گا کہ جب سحری تم کھاؤ تو اُس وقت بھی احتیاط سے ذرا کھایا کرو۔ ایسا نہیں کہ معدے کا جو حصہ ہے اُس سے تم نے زیادہ کھا لیا تو اِس سے بھی تمہیں نقصان پہنچ

جائے گا۔ کیونکہ علاج کے ساتھ ساتھ پرہیز بھی تو بہت ضروری ہے۔ ایک طرف تو ہم پیٹ کا علاج کررہے ہیں اور دوسری طرف ہم نے سحری میں بے تحاشا کھانا شروع کر دیا تو اُس کے نتیجے میں ظاہر ہے کہ معدہ خراب ہو جائے گا۔

افطار میں چٹ پٹے کھانے سے بچنا چاہئے

پھر یہ فرمایا کہ افطار کے وقت ہاتھ کو روک کر کھاؤ، ذرا دیکھ کر کھاؤ یہ نہیں کہ جو کچھ ہاتھ میں آیا پیٹ میں رکھتے چلے جاؤ۔ اِس لئے معدہ جو ہے وہ بیچارہ دن بھر کا تھکا ہوا ہے اُس کو نرم چیز دو، اگر تم نے چٹ پٹی چیزیں کھانی شروع کر دیں تو اِس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ معدے پر بوجھ بہت زیادہ پڑ جائے گا اور روزے کا مقصد فوت ہو جائے گا۔ اِس لئے شریعت کہتی ہے کہ سحری کے وقت بھی اور افطار کے وقت بھی دیکھ کر ذرا کھاؤ کہ جو غذا ہو وہ ہلکی ہو۔

آپ دیکھ رہے ہیں کہ کیا کیا فائدے ہمیں روزے میں معلوم ہو رہے ہیں۔ اور سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلے سے ہمیں کیا کیا فائدے میسر آرہے ہیں۔

قبض تمام بیماریوں کی جڑ ہے

عزیزو، دوستو! جب یہ بات آپ نے سمجھ لی اور ڈاکٹروں کا فیصلہ بھی یہی ہے کہ پیٹ اگر ٹھیک ہے آپ کا تو پھر سمجھ لیجئے کہ کوئی بیماری نہیں۔ تمام بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اسی معدے کی خرابی کی وجہ سے۔ اسی لئے کہ آپ فرماتے ہیں کہ ”قبض کی بیماری تمام بیماریوں کی جڑ ہے“۔ قبض اگر پیدا ہو گیا اور ہاضمہ صحیح نہیں ہوا تو سمجھ لیجئے کہ

تمام بیماریاں پیدا ہو جائیں گی۔ پھر اُس کے لئے روزہ نہایت ہی مفید ہے۔

روزے میں ان کاموں سے بھی بچنا ہے

اِس کے ساتھ ساتھ جب ہم نے یہ معلوم کرلیا کہ اور ہم یہ جانتے ہیں کہ روزے میں نہ کھانا نہ پینا اور عورتوں سے دور رہنا یہ ضروری ہے یہ فرض ہے اور اسی کا نام روزہ ہے تو اِس کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ بھی چاہیئے کہ جب روزے میں کھانا اور پینا اور عورتوں کے قریب جانا یہ جائز لیکن روزے میں اللہ تعالیٰ نے ناجائز قرار دے دیا تو جو چیز ہمیشہ ناجائز ہے اس سے تو ہمیں زیادہ پرہیز کرنی چاہیئے۔ جو چیز جائز ہے اس سے کہا کہ نہیں روزے میں اِس کے قریب نہ جاؤ تو جو چیز بالکل ناجائز ہے تو روزے میں اس سے ہمیں زیادہ بچنا چاہیئے۔

آپ کہیں گے کہ وہ کیا؟ سنئے اور یاد رکھئے کہ روزہ صرف یہی نہیں کہ ہم بھوکے رہ کر کے اور شام کو ہم نے روزے داروں کی لسٹ میں اپنا نام لکھا لیا یہ روزہ نہیں ہے۔ بھوکے رہنے کے ساتھ ساتھ اور بھی چیزیں روزہ دار کے لئے ضروری ہیں مثلاً اپنی زبان کو، اپنی آنکھ کو، اپنے کان کو، اپنے ہاتھ کو، اپنے پاؤں کو بری چیزوں سے بچانا یہ بھی روزہ ہے۔ یاد رکھئے کہ روزہ صرف پیٹ کا ہی نہیں ہوتا بلکہ آنکھ کا بھی روزہ ہے، زبان کا بھی روزہ ہے، پاؤں کا بھی روزہ ہے، ہاتھ کا بھی روزہ ہے۔

آنکھ کا روزہ

آنکھ کا کیا روزہ ہے "**قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم**" فرمایا کہ

مسلمانوں سے کہہ دیجیے کہ اپنی نگاہوں کو نیچی رکھیں گندی چیزوں سے، بری چیزوں کو نہ دیکھے۔عورتوں سے کہا گیا کہ وہ بھی اپنی نگاہوں کو نیچی رکھیں۔اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کریں۔یہ آنکھوں کا روزہ ہے آنکھوں کو روک دیا گیا اور یہ ہر وقت کا ہے یہ نہیں کہ صرف رمضان میں ہے اور رمضان کے علاوہ نہیں ہر وقت کا ہے۔آنکھوں کو روک دیا گیا کہ خبردار آنکھ تمہاری نہ اُٹھنے پائے ایسی جگہ جہاں اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔آپ دیکھ رہے ہیں کہ آنکھ کا روزہ بھی نہایت ہی ضروری ہے۔کیوں؟ کہ برائی جو پیدا ہوتی وہ یہیں سے پیدا ہوتی ہے۔سب سے پہلے آنکھ اُٹھتی ہے اور آنکھ کے رستے سے دل کے اندر بات جاتی ہے۔آدمی پہلے آنکھ سے ہی دیکھتا ہے۔

فرمایا کہ دونوں آنکھیں اُس کی زنا یہ ہے کہ وہ اُٹھیں ناجائز چیزوں کی طرف اور ناجائز کاموں کی طرف، یہ ہے زنا آنکھوں کا۔تو بتائیے کہ یہ زنا آنکھوں کا رمضان کے علاوہ بھی ناجائز ہے تو رمضان میں اور زیادہ اِس کی حفاظت کرنی چاہئے۔

زبان کا روزہ

آیئے اُس کے بعد ہماری زبان ہے۔زبان اِس کو ایسی چیزوں سے اور ایسی باتوں سے روکنا جس سے اللہ نے روکا ہے جیسا کہ جھوٹ ہے، غیبت ہے، گالی ہے اِن چیزوں سے زبان کو روکنا یہ زبان کا روزہ ہے۔اگر میرے دوستو ہم نے روزہ رکھتے ہوئے ہماری زبان بھی گندی طرح چلتی رہی اور آنکھیں بھی ناجائز چیزوں کی طرف اُٹھتی رہیں تو یاد رکھو کہ وہ روزہ روزہ نہیں ہوگا بلکہ ایک بھوک ہوگی کہ آدمی صبح

سے شام تک فاقہ ہوگا بس روزہ نہیں ہوگا۔ روزہ یہ ہے کہ اِن چیزوں سے بھی بچنا چاہئے۔

مسلمان جھوٹا نہیں ہوتا

جھوٹ کے متعلق آپ سن لیجئے کہ جھوٹے کے اوپر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔ کس قدر یہ مہلک، خبیث اور کس قدر یہ ناجائز کام ہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا مسلمان جھوٹا ہوتا ہے تو فرمایا کہ نہیں مسلمان جھوٹا نہیں ہوتا۔ یعنی مسلمان کی یہ شان نہیں کہ وہ جھوٹ بولے۔ اللہ اکبر اِس سے خیال فرمالیجئے کتنی سختی سے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جھوٹ سے روکا ہے۔

غیبت مردہ بھائی کا گوشت کھانے کی طرح ہے

غیبت آپ سن چکے ہیں کہ ایسا ہے کہ جو بھائی مر چکا ہے اُس کا کچا گوشت کھائے۔ اپنے سگے بھائی کا جو اپنا بھائی ہے، تو اب اگر رمضانِ مبارک میں کسی کی غیبت کی جائے تو آپ خود سوچ لیجئے کہ روزہ ہوگا یا فاقہ ہوگا؟

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما عرض کرتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے دو آدمی نماز پڑھ رہے تھے ظہر کی یا عصر کی، نماز کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو بلایا اور فرمایا کہ بھائی تم نے نماز پڑھی ہے تم اپنی نمازوں کو دوبارہ لوٹا لو اور تمہارا روزہ ہے روزے کی قضا کرلینا بعد میں۔ انہوں نے عرض کیا کہ نماز تو ہم لوٹا لیں گے لیکن روزے کی قضا کیوں کریں گے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم دونوں غیبت کررہے

تھے۔غیبت کرنے کی وجہ سے تمہاری نماز بھی نامکمل اور روزہ بھی نامکمل۔

ہاتھ کا روزہ

اللہ اکبر! خیال فرمائیے کہ کتنی سختی سے ہمیں روک دیا گیا۔ زبان سے روکا، آنکھ کو روکا اور ہاتھ! فرمایا کہ ہاتھ کا روزہ یہ ہے گندے کام کی طرف ہاتھ نہ اُٹھے۔اور ہاتھ کی زنا یہ ہے کہ کسی ناجائز چیز کو، کسی غیر محرم عورت کو ہم نہ پکڑیں، یہ ہے ہاتھ کی زنا اور اِس سے بچنا نہایت ہی ضروری ہے۔

پاؤں کا روزہ

پاؤں کے متعلق فرمایا کہ پاؤں کی زنا یہ ہے کہ ایسا کاموں کی طرف زنا کی طرف یا گندے کاموں کی طرف یہ نہ اُٹھیں۔آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہر ہر چیز پر کنٹرول کیا جارہا ہے اور بتایا جارہا کہ اِن چیزوں سے بچو۔

بزرگو، عزیزو، دوستو! یہ سب کچھ آپ نے سمجھ لیا۔آپ خیال کیجئے کہ جب رمضان شریف کے مہینے میں روزے میں ضروری ہے کہ آدمی کھانا نہ کھائے، پانی نہ پیئے۔اب ایک قطرہ اگر پانی کا قصداً پیٹ میں جائے تو روزہ ختم ہوجائے گا۔تو وہ لوگ جو غیبت کرتے ہیں بتایئے کہ شریعت کی روشنی میں مردے بھائی کا کچا گوشت کتنا اُن کے پیٹ میں جاتا ہوگا اور اِس سے سمجھ لیجئے کہ اُن کے روزے میں کتنا فطور آتا ہوگا؟

ایک بات اور بھی سنتے چلئے کہ روزے کے دنوں میں ہمیں روک دیا گیا۔ جائز کھانے سے بھی روک دیا گیا۔ کھانا کھانا جائز ہے، پانی پینا جائز ہے لیکن روزے کے جو ٹائم ہیں اُن میں ہمیں اِن چیزوں سے روک دیا گیا کہ کھانا مت کھاؤ، پانی مت پیو۔ حلال اور طیب کھانے سے روکا گیا۔ تو افطار کے اندر جو دستر خوان ہو اُس کو چیک کر لینا چاہیے کہ اِس کے اندر حلال ہے یا حرام ہے۔ اگر ہمارے دستر خوان پر رشوت کا کھانا، سود کا کھانا، ظلم سے حاصل کیا گیا کھانا اگر موجود ہے تو میرے دوستو وہ روزہ مقبولیت کے درجے کو نہیں پہنچتا۔

عزیزو، دوستو! روزے میں بہت کچھ ہے، بہت کچھ ہے اِس کے اندر۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ملتِ اسلامیہ کو ایسا روزہ رکھنے کی توفیق دے کہ جس کی وجہ سے روزہ مقبول ہو اور جس کی وجہ سے بندہ مؤمن بندۂ کامل بن جائے، آمین

وما علینا الا البلغ المبین

درود اُن پہ جن کے در سے طلب کے پیغام آ رہے ہیں

درود اُن پہ جن کے در سے طلب کے پیغام آ رہے ہیں
سلام اُن پہ جو ماہِ طیبہ سے طیبہ ملنے جا رہے ہیں

بہر نظر گنبد حسین ہے بہر قدم منزل یقین ہے
مدینے کی دل یہ سر زمیں ہے مرادیں سب اپنی پا رہے ہیں

اِدھر ہے روضہ، اُدھر ہے منبر، ہے بیچ میں باغ خلد نظر
کہاں میں پہنچا زہے مقدر نگاہوں کو وجد آ رہے ہیں

کہاں یہ عاصی کہاں مدینہ مرے قدم رحمتوں کا زینہ
بلا رہے ہیں شہ مدینہ جو جانے والے جا رہے ہیں

چمن کو وہ کیوں پلٹ کے دیکھیں وہ خلد پہ کیا نظر اُٹھائیں
مدینے جن کا ہے آنا جانا یہاں جو بستر لگا رہے ہیں

ملا تھا رستے میں ہم کو خوشتؔر یہ کہہ رہا تھا بحال مضطر
حضور! میں رہ گیا یہاں پر مدینے سب لوگ جا رہے ہیں

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل
DAR-UL-RAZA

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com